

امام سجاد علیہ السلام کی چالیس گوبربار، نورانی احادیث

<?xml encoding="UTF-8">

بسم الله الرحمن الرحيم

تقوی کی تشخیص کا معیار

حدیث ۱- قَالَ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا يَقِلُّ عَمَلٌ مَعَ تَقْوَى وَكَيْفٍ يَقِلُّ مَا يُتَقَبَّلُ. (تحف العقول، ص 318)

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: جو کام تقویٰ کے ساتھ ہو وہ چھوٹا اور کم وزن نہیں ہوتا، اور جو کام خدا کو منظور ہو اور اس ذات الہی کے پاس مقبول اور عظیم ہو، وہ کیسے چھوٹا کیسے ہوگا؟!

گناہ سے خوشحالی

حدیث ۲- وَ قَالَ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَمْنَعُ مِنْ تَرْكِ الْقَبِيحِ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ عُرِفْتَ بِهِ، وَ لَا تَزْهَدْ فِي مُرَاجَعَةِ الْجَهْلِ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ شَهَرْتَ بِتَرْكِهِ وَ إِثَاكَ وَ الْإِبْتِهَاجِ بِالذَّنْبِ فَإِنَّ الْإِبْتِهَاجَ بِهِ أَعْظَمُ مِنْ رُكُوبِهِ (نزہۃ الناظر، ج ۱، ص ۹۲- كشف الغمہ، ج 2، ص 108)

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: برائی اور قبیح کام کو چھوڑنے سے ہیز نہ کرو، اگرچہ تم اس کے ذریعے پہچانا جاتا ہو اور جہالت اور گمراہی کی طرف مراجعہ کرنے سے پرہیز کرو، خواہ تم اس کے ترک کرنے اور چھوڑنے سے مشہور ہو۔ جو گناہ تم سے سرزد ہوئی ہو اس پر خوش مت مناؤ، کیونکہ گناہ پر خوشی کا اظہار کرنا، اس "گناہ" کے ارتکاب سے بڑھ کر ہے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہرت

حدیث ۳- وَ قَالَ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا أَكَلْتُ بِقِرَابَتِي بِرَسُولِ اللَّهِ شَيْئًا قَطُّ. (كشف الغمہ، ج 2، ص 93- مناقب آل أبي طالب، ص 161، ج 4، عن تاريخ النسوي)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (خاندان کی) طرف انتساب اور منسوب ہونے کی بناء پر کبھی کچھ تناول نہیں کیا، میں نے اس معزز اور بزرگوار، آدمی کی عزت و آبرو کو اپنے ذاتی مفاد کے لئے کبھی استعمال نہیں کیا۔

خدا سے درخواست

حدیث-۴- وَ قَالَ الْأَمَامُ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:---وَيَحْكُ أَفَى حَرَمِ اللَّهِ أَسْأَلُ غَيْرَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ؟! إِنْ آتَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ الدُّنْيَا خَالِقَهَا، فَكَيْفَ أَسْأَلُهَا مَخْلُوقًا مِثْلِي؟! (بحار الانوار، ج 46، ص 64)

کسی شخص نے حضرت امام سجاد علیہ السلام سے عرض کیا: اب جبکہ ولید بن عبد الملک مگہ مکرمہ میں موجود ہے، تو آپ ان کے پاس جائیں اور ان سے کہیں کہ وہ، جو چیزیں اوقاف اور صدقاتِ علی بن ابی طالب علیہ السلام میں موجود ہیں ان کے بارے میں آپ کی تولیت کو قبول کرے اور حمایت کرے۔
تو اس وقت امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: فقیر اور بے چارہ!

کیا میں پروردگار عالم کی بارگاہ میں بیٹھ کر غیر خدا سے کچھ مانگوں؟! (یاد رکھنا میں سید الساجدین) اس بات میں کوئی شک نہیں کہ میں خالق کائنات سے اس (ناچیز) دنیا کو مانگنا پسند نہیں کرتا ہوں، تو میں اپنے جیسے (اس بے چارہ) مخلوق سے کیسے (اپنی حاجت) مانگ سکتا ہوں۔

موت کی تیاری

حدیث-۵- وَ قَالَ الْأَمَامُ زَيْنُ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّمَا الْأَسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ تَجَنُّبُ الْحَرَامِ وَبَذْلُ النَّدَى فِي الْخَيْرِ. (بحار الانوار، ج 46، ص 66)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: بے شک موت کے لئے تیار رہنا حرام سے دوری کا موجب اور بذل و بخشش اور سخاوت کرنا اچھا اور کارخیر کا باعث ہے۔

حورالعین سے خواستگاری

حدیث-۶- عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: قَالَ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا اسْتَقْبَلَهُ مَوْلًى لَهُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَمُطَرَفٌ خَزٌّ وَعَمَامَةٌ خَزٌّ وَهُوَ مُتَعَلِّفٌ بِالْغَالِيَةِ. فَقَالَ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ فِي مِثْلِ هَذِهِ السَّاعَةِ عَلَى هَذِهِ الْهَيْئَةِ إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ: فَقَالَ: إِلَى مَسْجِدِ جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَخْطُبُ الْحُورَ الْعَيْنَ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ. (بحار الانوار، ج 46، ص 59)

امام صادق علیہ السلام سے نقل ہے کہ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ سلام اللہ علیہما: چوتھے امام کے خادموں میں سے ایک نے آپ علیہ السلام کو ایک ایسی رات دیکھا وہ، بہت ٹھنڈی رات تھی اور آپ علیہ السلام کے جسم اطہر پر (خَزٌّ و عَمَامہ خَزٌّ) کھال کے کپڑے، کھال کا کوٹ اور ایک "مہنگی" کھال کی پگڑی پہنے جوانتہائی خوشبو دار تھی۔ اس غلام نے حضرت امام سجاد علیہ السلام سے عرض کیا مولامیری جان آپ پر قربان! رات کے تاریکی اور اس مخصوص لباس میں کہاں تشریف لے جا رہے ہیں؟

امام صادق علیہ السلام نے اس طرح فرمایا کہ: امام سجاد علیہ السلام نے یوں جواب دیا: میں اپنے جدِّ امجد

مسجد کی عظیم الشان مسجد (مسجد نبوی) میں جا رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ سے حورالعین کی خواستگاری کی تجویز پیش کروں!

تین چیزوں سے بچو

حدیث-۷- وَ قَالَ الْأَمَامُ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِيَّاكُمْ وَصَحْبَةَ الْعَاصِيَيْنَ وَمَعُونَةَ الظَّالِمِينَ وَمَجَاوِرَةَ الْفَاسِقِينَ إِحْذَرُوا فِتْنَتَهُمْ وَتَبَاعِدُوا مِنْ سَاحَتِهِمْ. (الروضة من الكافي، ص 16)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: خبردار!

گنہگاروں کے ساتھ بیٹھنے، ہمنشینی، ظالموں کی اعانت و مدد کرنے اور فاسقین و بدکاروں کے پڑوسی سے اجتناب کرنا، اپنے آپ کو ان کے فتنوں سے بچاؤ اور ان کے علاقوں سے دور رکھنا۔

قیامت کی حساب و کتاب

حدیث-۸- وَ قَالَ الْأَمَامُ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ أَنَّ أَهْلَ الشَّرِّ لَا يُنْصَبُ لَهُمُ الْمَوَازِينُ وَلَا يُنْشَرُ لَهُمُ الدَّوَابِيزُ وَإِنَّمَا يُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا وَإِنَّمَا نَصَبُ الْمَوَازِينِ وَنَشْرُ الدَّوَابِيزِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ. (الروضة من الكافي، ص 75)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کے بندو! جان لو، کہ! اہل مشرک کے نامہ اعمال کے لئے کوئی میزان برقرار نہیں ہے نیز مشرکوں کے لئے عدالت نامہ نہیں کھولے گا، وہ سب اجتماعی طور پر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ بے شک ان کے لئے میزان اور پیمانہ نصب ہے اور دفتر اعمال کھولنا، اہل اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ مخصوص ہے۔

قرآن کے ساتھ انس

حدیث-۹- وَ عَنِ الْأَمَامِ السَّجَادِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَقُولُ: لَوُمَاتٌ مَنْ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَمَّا اسْتَوْحَشْتُ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ الْقُرْآنُ مَعِيَ. (الانوار البہیہ، الشیخ عباس القمی ص 94، منشورات الشریف الرضی قم. اصول کافی، ج 2، ص 602)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: اگر مشرق اور مغرب کے درمیان رہنے والے سب مر جائیں، لیکن جب تک قرآن میرے ساتھ ہے، مجھے تنہا محسوس نہیں ہوتی۔

ماں کی احترام کا خیال

حدیث-۱۰- قِيلَ «لِلسَّجَادِ» عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّكَ أَبَرُّ النَّاسِ وَلَا تَأْكُلْ مَعَ أُمِّكَ فِي قَصْعَةٍ وَهِيَ تُرِيدُ ذَالِكَ. قَالَ: أَكْرَهُ

أَنْ تَسْبِقَ يَدَيَّ إِلَى مَا سَبَقَتْ إِلَيْهِ عَيْنُهَا فَأَكُونُ عَاقِبًا لَهَا. (الانوار البهية، ص، 100)

کسی نے امام سجاد علیہ السلام سے عرض کیا: (یا بن رسول اللہ!) نے شک آپ، لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ نیکی کرنے والے ہیں، اور آپ کیوں اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ ایک ہی پیالے اور کٹورا میں تناول کیوں نہیں کرتے! اور جبکہ آپ کی والدہ محترمہ تو ایسا چاہتی ہے۔
امام سجاد علیہ السلام فرمایا: مجھے ڈر لگتا ہے کہ میرا ہاتھ ایسی چیز کی طرف نہ لپکے جس میری والدہ کی نظر مبارک نہ لگی ہو۔ اور میں اس طرح والدہ محترمہ کے حق کا احترام نہیں کرپاؤں سکوں گا۔
غریبوں پر ظلم

حدیث-۱۱- وَ قَالَ السَّجَادُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا بَنِي آيَاكَ وَظُلْمَ مَنْ لَا يَجِدُ عَلَيْكَ نَاصِرًا إِلَّا اللَّهَ. (اصول الکافی، ج 2، ص 331)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: میرے بیٹو! اس کے ظلم سے بچو جس کا خدا کے سوا کوئی معاون اور مددگار نہیں۔

دوستوں کو کھونا

حدیث-۲- وَ عَنْ زَيْنِ الْعَابِدِينَ (ع) كَانَ يَقُولُ: فَقَدْ الْأَحِبَّةَ غُرَبَةً. (کشف الغمہ، ج 2، ص 75 و 102)

امام زین العابدین علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: دوستوں کو کھونا ایک قسم کی «غریبی» ہے۔

شاباش، سائل!

حدیث-۱۳- وَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ يَقُولُ: مَرْحَبًا بِمَنْ يَحْمِلُ لِي زَادِي إِلَى الْآخِرَةِ. (کشف الغمہ، ج 2، ص 76)

جب کوئی حاجت مند اور سائل آپ (علیہ السلام) کے پاس آکر کہنے لگتا ہے: آفرین اور خوش آمد! اس شخص کے لئے جو میرا توشہ آخرت لے جاتا ہے۔

مخفیانہ صدقہ

حدیث-۱۴- قَالَ أَبُو حَمَزَةَ الثَّمَالِي: كَانَ زَيْنُ الْعَابِدِينَ يَحْمِلُ جِرَابَ الْخُبْزِ عَلَى ظَهْرِهِ بِاللَّيْلِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ وَيَقُولُ: إِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ. (کشف الغمہ، ج 2، ص 77)

ابو حمزہ ثمالی بیان کرتے ہیں کہ امام زین العابدین (علیہ السلام) رات کے اندروں میں روٹی کے تھیلے اٹھائے

صدقہ دیا کرتے تھے۔

اور فرماتے تھے: درحقیقت مخفیانہ صدقات اور خیرات دینا غضبِ الہی کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔